

502

آیت نمبر 25

آیات نمبر 25 تا 29 میں رہبانیت کی نفی اور اس حقیقت کا بیان کہ جہاد تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت رہی ہے۔ اہل ایمان کو اپنے جان و مال سے جہاد میں شامل ہونے کی تلقین۔ نصاریٰ کو رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لانے کی صورت میں دوہرے اجر کی بشارت۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور قوائد عدل کی صورت میں میزان نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہ سکیں وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اور ہم نے لوہا بھی پیدا کیا جس میں نہ صرف سخت لڑائی کا سامان ہے بلکہ لوگوں کے لئے دیگر فوائد بھی ہیں، تاکہ اللہ سب پر یہ ظاہر کر دے کہ اسے دیکھے بغیر کون اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور سب پر غالب ہے رکوع[۳] وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ اور بلاشبہ ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا پھر ان کی نسل میں سے کچھ نے ہدایت کی راہ اختیار کی لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہی نکلے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

پھر ہم نے ان رسولوں کے نقش قدم پر اور بہت سے رسولوں کو بھیجا اور ان کے بعد عیسٰی ابن مریم کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا کی پھر جن لوگوں نے عیسٰی ابن مریم کی پیروی کی ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں شفقت اور رحم پیدا کر دیا اور رہبانیت کا طریقہ ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا، یہ انہوں نے خود ہی شروع کیا تھا، ہم نے ان کے اوپر صرف اللہ کی خوشنودی کی طلب فرض کی تھی، لیکن وہ اس کا ویسا حق ادا نہ کر سکے جیسا کرنا چاہئیے تھا پھر ان لوگوں میں سے ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر عطا فرما دیا لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہی ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۙ

اے عیسٰی (علیہ السّلام) پر ایمان رکھنے والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول [ﷺ] پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر عطا فرمائے گا اور تمہیں ایسا نور عنایت کرے گا کہ جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

يَّشَآءُ ط یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ سارا فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ اور اللہ بہت فضل فرمانے والا ہے رکوع [۴]